رواں مالی سال پاکستان میں 21 ارب ڈالر آنے کا امکان

اسلام آباد(وائس آف ایشیا) پاکستانی معیشت کے لیے اچھی خبر ہے کہ رواں مالی سال پاکستان کو 21 ارب ڈالر ملنے کا امکان ہے۔ تفصیلات کے مطابق رواں مالی سال 19۔2018ء میں ترسیلات کی مد میں 21 ارب ڈالر آنے کا امکان ہے اور ترسیلاتِ زر میں اضافے کو دیکھتے ہوئے پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ میں خَاطر خواہ سرمایہ کاری کی اُمید بھی ظاہر کی جا رہی ہے۔ اس حوالے سے ترجمان وزارتِ خزانہ خاقان نجیب کا کہنا ہے کہ سرٹیفکیٹ کی خریداری کے لَیے 4 ہزار درخواستیں رجسٹرڈ ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بناؤ سرٹیفیکیٹس کی روپے میں وقت سے پہلے کیش کروانے پر کوئی کٹوتی نہیں ہوگی۔ دوسری جانب اسٹیٹ بینک اور ابو ظہبی فنڈ فار ڈیویلپمنٹ کے درمیان 2 ارب ڈالر کے معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک اور ابوظہبی فنڈ فار ڈیویلپمنٹ کے درمیان یہ معاہدہ ابوظہبی کی پاکستان کے لیے مالی معاونت کے اعلان کی دوسری قسط ہے۔ پاکستان ابو ظہبی کی جانب سے اس معاہدے کے تحت ایک ارب ڈالر جنوری میں حاصل کرچکا

ہے۔ اسٹیٹ بینک کا کہنا ہے کہ 2 ارب ڈالر کا فنڈ جلد ہی ملنے کی توقع ہے۔ واضح رہے کہ وزیراعظم عمران خان نے گذشتہ برس اکتوبر میں سعودی عرب کے فوری بعد متحدہ عرب امارات کا دورہ کیا تھا جہاں انہوں نے متحدہ عرب امارات سے مالی معاونت کی درخواست کی تھی۔ 21 دسمبر کو ابو ظہبی ڈیویلپمنٹ فنڈ نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے اکاؤنٹ میں 3 ارب ڈالر جمع کروانے کا اعلان کیا تھا جن میں سے پہلی قسط 24 جنوری کو موصول ہوئی تھی۔ یاد رہے کہ پاکستان کی معیشت اب بہتری کی راہ پر گامزن ہو رہی ہے۔ گذشتہ ہفتے پاکستان کے زرِ مبادلہ ذخائر میں زبردست اضافہ ہوا جس کے بعد پاکستان کے کل زرمبادلہ ذخائر 14 ارب 95 کروڑ ڈالرز کی سطح تک پہنچ گئے تھے۔